ٹیلیفون نمبر ۴۹ تار کا پتہ ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

REGD. No. L. 5254


بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ


اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ

# الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ

فی پرچہ دس پیسے

۱۵ رجب سنہ ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "
بیرون پاکستان
سالانہ ۴۵ "

جلد ۵۱/۱۶ ۔ ۱۳ ؍ فتح ۱۳۴۱ ہش ۔ ۱۳ ؍ دسمبر ۱۹۶۲ء ۔ نمبر ۲۸۹


## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

### کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔

ربوہ ۱۲ ؍ دسمبر بوقت ۹½ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی اس وقت بھی طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین

---

## جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۶۲ء

مورخہ ۲۶ ۔ ۲۷ ۔ ۲۸ ؍ دسمبر ۱۹۶۲ء کو منعقد ہوگا۔

احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ حسب سابق امسال بھی مورخہ ۲۶ ، ۲۷ ، ۲۸ ؍ دسمبر ۱۹۶۲ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔ احباب جماعت زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس مقدس جلسہ کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہوں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

---

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

## انسانی پیدائش کی اصل غرض یہ ہے کہ وہ خدا تعالیٰ ہی کیلئے ہو جائے

### انبیاء علیہم السلام بھی اسی مقصد کی طرف انسان کی رہبری کرتے ہیں

"ہر ایک نبی کی اصل غرض اور مقصد یہ رہا ہے کہ لوگ گناہوں سے نجات پا کر اور ہر قسم کی بدیوں اور بدکاریوں سے کلّی نفرت کر کے خدا ہی کے لئے ہو جائیں۔ انسانی پیدائش کی اصل غرض اور مقصد بھی یہی ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے لئے ہو جائے۔ اس لئے انبیاء علیہم السلام کی بعثت کی غرض اسی مقصد کی طرف انسان کو رہبری کرنا ہوتا ہے۔ تا کہ وہ اپنی گم گشتہ متاع اور مقصد کو پھر حاصل کر لے۔ گناہ اگرچہ بہت ہیں اور ان کے بہت سے شعبے اور شاخیں ہیں۔ یہاں تک کہ ہر ادنےٰ قسم کی غفلت بھی گناہ میں داخل ہے۔ لیکن عظیم الشان گناہ جو اس مقصد عظیم کے بالمقابل انسان کو اصل مقصد سے ہٹانے کے لئے پڑا ہوا ہے۔ وہ شرک ہے انسان کی پیدائش کی اصل غرض اور مقصد یہ ہے کہ وہ خدا تعالیٰ ہی کے لئے ہو جائے اور گناہ اور اس کے محرکات سے بعید تر دور رہے اس لئے کہ جوں جوں بدقسمت انسان اس میں مبتلا ہوتا ہے۔ اسی قدر اپنے اصل مدعا سے دور ہوتا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ آخر گرتے گرتے ایسی سفلی جگہ پر جا پڑتا ہے جو مصائب اور مشکلات اور ہر قسم کی تکلیفوں اور دکھوں کا گھر ہے جس کو جہنم بھی کہتے ہیں۔

دیکھو انسان کا اگر کوئی عضو اپنی اصلی جگہ سے ہٹا دیا جاوے۔ مثلاً بازو ہی اگر اتر جاوے۔ یا ایک انگلی اور انگوٹھا ہی اپنے اصلی مقام سے ہٹ جاوے تو کس قدر درد اور کرب پیدا ہوتا ہے یہ جسمانی نظارہ روحانی اور اخروی عالم کے لئے ایک زبردست دلیل ہے اور جہنم کے وجود پر ایک گواہ ہے۔"

(الحکم ۳۱ ؍ جولائی ۱۹۰۲ء)

---

## مبلغ جرمنی مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب ربوہ واپس تشریف لے آئے

### اہل ربوہ کی طرف سے اپنے مجاہد بھائی کا پُرتپاک خیر مقدم

ربوہ ۱۱ ؍ دسمبر ۔ مبلغ جرمنی مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب دس سال تک مغربی جرمنی میں تبلیغ اسلام کا فریضہ نہایت کامیابی سے ادا کرنے کے بعد کل شام ربوہ واپس تشریف لے آئے۔ آپ جرمنی سے کراچی پہنچنے کے بعد وہاں سے بذریعہ طیارہ پہلے لائل پور آئے اور پھر وہاں سے بذریعہ موٹر کار نماز مغرب کے بعد ربوہ پہنچے۔ اہل ربوہ نے لاریوں کے اڈہ پر جمع ہو کر آپ کا پُرتپاک خیر مقدم کیا۔ آپ کو بکثرت پھولوں کے ہار پہنائے اور آپ کے مصافحہ و معانقہ کے بعد کامیاب مراجعت پر مبارکباد پیش کی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرکز سلسلہ میں آپ کا واپس آنا آپ کے لئے اور جماعت کے لئے مبارک کرے۔ اور آپ کو خدمت اسلام کی بیش از پیش توفیق سے نوازے آمین

---

## جامعہ کیلئے گراں قدر عطیہ

ہمارے ایک مخلص دوست حاجی کریم بخش صاحب آف قمر آباد نے جامعہ کی عمارت کے لئے ایک ہزار روپے کا گراں قدر عطیہ عطا فرمایا۔ حاجی صاحب محترم نے چار پانچ سال ہوئے بیعت کی تھی۔ آپ ہمیشہ اللہ تعالیٰ اور اس کی مخلوق کے لئے اپنی آمد کا معتد بہ حصہ خرچ کرتے رہتے ہیں۔ احباب اس مخلص اور مخیر دوست کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں سعادت دارین عطا فرمائے۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ)


مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی ۔ اے ایل ایل بی

جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے احباب کیلئے

# حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی بیان فرمودہ ضروری ہدایات

(۱)

" احباب کو اسلامی جماعتوں کے مطابق پروگرام بنانا چاہیئے اور اکثر وقت ذکرِ الٰہی میں صرف کرنا چاہیئے اور جو لوگ اس قسم کے اجتماعوں کی غرض کو پورا نہیں کرتا۔ اور خدا تعالےٰ کی رضا کو حاصل کرنے کے لئے اپنے وقت کو کسی پروگرام کے ماتحت خرچ نہیں کرتے۔ اور گپیں ہانکنے اور بازاروں میں اِدھر اُدھر پھرنے سے اپنے آپ کو روک نہیں سکتے ان کے لئے ان کے خاندان کے لئے ان کے دین کے لئے یہ زیادہ برکت والی بات ہو گی۔ کہ وہ یہاں نہ آئیں۔ کیونکہ ان کا یہاں آنا اور پھر اپنے وقت کو لغو باتوں میں ضائع کر دینا ان کے لئے اور ان کے خاندان کے لئے خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا موجب ہوتا ہے"

(المصلح الموعود فرمودہ ۲۳ مارچ ۱۹۵۸ء)
(الفضل ۳ جولائی ۱۹۵۸ء)

(۲)

" الٰہی جماعتوں کو جو خصوصیت دوسروں سے ممتاز کر دیتی ہے وہ یہی ہوتی ہے کہ ان کی اکثریت اللہ تعالیٰ کی محبت میں محو ہوتی ہے۔ اور اس کے ذکر میں مشغول ہوتی ہے۔ پس اس خصوصیت کو قائم رکھو اور اپنے وجودوں کو دنیا سے قطع تعلق کر کے اتنا ہلکا بنا لو کہ اللہ تعالےٰ کے فرشتے آسانی کے ساتھ تمہیں بلند سے بلند مقام تک لے جا سکیں۔ اس موقعہ سے فائدہ اٹھاؤ۔ اپنے آپ کو زیادہ سے زیادہ اللہ تعالےٰ کی طرف راغب کرنے اور اپنے قلوب کو اس کے ذکر کی طرف مائل کرنے کی کوشش کرو۔ تا اس کی رضا حاصل ہو۔"

(تقریر المصلح الموعود ۲۶ دسمبر ۱۹۵۳ء)
(المصلح یکم جنوری ۱۹۵۴ء)

(۳)

"حضور نے (یعنی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ) نے اس امر پر اظہارِ افسوس فرمایا کہ بعض دوست توجہ دلانے کے باوجود جلسے کے مبارک ایام ذکرِ الٰہی اور دعاؤں میں گزارنے کی بجائے اِدھر اُدھر پھرنے میں ضائع کر دیتے ہیں حضور نے فرمایا جب میں نے دوستوں کو اِدھر اُدھر پھرتے دیکھا تو دل میں کہا کہ جو لوگ توجہ دلانے کے باوجود ایسا کرتے ہیں۔ ان کے دلوں کو بدلنا اسی کے اختیار میں ہے۔ پس جب میں نماز میں خدا تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہوا تو میں نے اس سے عرض کیا کہ الٰہی تُو نے ہی ان کو دین کی خدمت کے لئے کھڑا کیا ہے۔ پس اب تو ہی ان کے دلوں میں دین کی عزت ذکرِ الٰہی کا احترام اور عبادت کی محبت عطا فرما۔ آمین۔

(الفضل ۲ جنوری ۱۹۵۲ء)

(۴)

"اصل اور مقدم چیز تو جلسہ ہے۔ اور ایسی چیزیں جو اس میں مخل ہوں یا تقریروں کے اثر میں روک بننے والی ہوں۔ وہ کسی صورت میں بھی جائز نہیں ہو سکتیں۔"

(فرمودہ ۲۶ دسمبر ۱۹۵۰ء
الفضل ۱۳ جنوری ۱۹۵۱ء)

## ضروری اعلان

نظارت ہذا کو معلوم ہوا ہے کہ بعض مقامی مجالس خدام الاحمدیہ کے قائد اور مجالس انصار اللہ کی زعامت اعلےٰ کے عہدوں پر ایسے احباب مقرر ہو جاتے ہیں جو صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندہ جات کے بقایا دار ہوتے ہیں اور اس طرح وہ مجلس عاملہ مقامی جماعت کے ممبر ہو جاتے ہیں کیونکہ زعیم اعلےٰ انصار اللہ اور قائد خدام الاحمدیہ مجلس عاملہ جماعتِ مقامی کے ممبر ہوتے ہیں۔ حالانکہ قواعد انتخاب عہدیداران جماعت ہائے مقامی کے لحاظ سے بقایا دار احباب کسی عہدہ کے لئے انتخاب میں نہیں آ سکتے۔ اور اس وجہ سے کوئی بقایا دار مجلس عاملہ مقامی جماعت کا ممبر نہیں ہو سکتا۔

نظارت ہذا سے اندریں بارہ استفسار کیا گیا ہے کہ ایسی صورت میں جبکہ کوئی بقایا دار مجلس انصار اللہ کا زعیم اعلےٰ مجلس خدام الاحمدیہ کا قائد مقرر نہیں کئے جا سکتے۔ تو آیا ایسے عہدیداران مجالس کو مجلس عاملہ مقامی جماعت کا ممبر تصور کرتے ہوئے انہیں مجالس عاملہ میں شامل رکھا جائے۔ سو اس بارہ میں جماعتہائے مقامی کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ چونکہ صدر انجمن احمدیہ لازمی چندوں کا بقایا دار ہونے سے عہدیداری کا استحقاق نہیں رہتا۔ اس لئے ایسے قائدین یا زعماء اعلےٰ کو مجلس عاملہ میں شامل نہ رکھا جائے جو صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندوں کے بقایا دار ہوں۔ اُن کے متعلق مجالس متعلقہ مرکزیہ کو اطلاع کر دی جایا کرے۔ تاکہ وہ اُن کی بجائے ایسے اصحاب کو اپنی مجلس مقامی کا اعلےٰ عہدہ دار مقرر کرائیں جو صدر انجمن احمدیہ کے چندوں کے بقایا دار نہ ہوں۔ اور اگر اس وقت کسی مقامی مجلس خدام الاحمدیہ یا مجلس انصار اللہ کے زعیم اعلےٰ ایسے بقایا دار ہوں تو متعلقہ مجالس عاملہ انہیں ہدایت کر دیں کہ وہ تین ماہ کے اندر بقایا ادا کر دیں۔ ورنہ مرکز سے بقایا کی ادائیگی کے لئے مہلت حاصل کر لیں۔ اگر اس عرصہ میں اس کی تعمیل نہ کریں تو انہیں مجالس عاملہ کے اجلاس میں شامل نہ کیا جائے۔ متعلقہ مرکزی مجلس کو اس کی اطلاع کر دی جاوے۔

(ناظر اعلےٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

دارالافتاء ربوہ

# چند سوال اور ان کے جواب

از مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب فاضل ناظم دارالافتاء ربوہ

## سوال

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دستار مبارک کا ایک ٹکڑا چمڑے میں مڑھوا کر بصورت تعویذ گلے میں ڈال لینے کے بارے میں یہ فتوےٰ شائع ہوا ہے کہ ... اس کی کوئی سند نہیں اس لئے یہ بدعت ہے۔ سوال یہ ہے کہ بدعت کیا چیز ہے آیا اس تبرک کو تعویذ کے طور پر گلے میں ڈالنا بدعت ہے یا دستار مبارک کے ٹکڑے کو بطور تبرک اپنے پاس رکھنا۔

## جواب

اللہ تعالےٰ نے ہر حکم۔ ہر خیر اور ہر نیکی کی خواہ اس کا تعلق عقائد و جذبات سے ہو یا افعال و کردار سے کچھ حدیں مقرر کی ہیں ان حدوں کو قائم رکھنے اور مقررہ دائرہ کے اندر رہنے میں ہی سعادت و برکت ہے۔ مثلاً فطرتی جذبات کے لحاظ سے بھی اور اسلامی حکم کے اعتبار سے بھی اپنے ماں باپ اپنی اولاد۔ اپنی بیوی اور اپنے امام و راہنما سے محبت و پیار رکھنا ضروری ہے۔ لیکن ہر ایک سے محبت کے اظہار کے انداز مختلف ہونگے اب جو بھی اس بارہ میں مقررہ دائرہ سے تجاوز کرے گا۔ وہ تحسین پانے کی بجائے مستحق ملامت قرار پائے گا۔ یہ کیوں اس لئے کہ اس نے مقررہ حدود کی پابندی نہیں کی اور جذبۂ محبت کے اظہار میں حد سے تجاوز کرگیا ہے۔ یہی صورت کسی متبرک چیز سے برکت حاصل کرنے کے بارہ میں بھی ہے۔ جس کی بنا دراصل محبت و اخلاص پر ہے۔ مثلاً قرآن کریم سے برکت حاصل کرنے کا بنیادی اور اصلی طریق تو یہ ہے کہ اس کے مطالب و معارف کا علم حاصل کیا جائے اور پھر ان کے مطابق اپنی سیرت اور اپنے کردار کو ڈھالا جائے۔ یا قرآن کریم کے علوم دوسروں میں پھیلائے جائیں۔ کلام الٰہی سے برکت حاصل کرنے کی دوسری صورت یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کے حضور اسے واسطہ بنا کر یہ دعا کی جائے کہ اے خداوند عالم تو اپنی معجز کلام کی برکت سے میرے حال کی اصلاح کردے۔ اور مجھے اپنے نیک مقاصد میں کامیاب کر۔ اب اگر کوئی اس صحیح اور ثابت شدہ طریق کو چھوڑ کر کلام الٰہی کو بطور تعویذ گلے میں ڈالے پھرے یا بڑے اہتمام سے مختلف غلافوں میں بند کرکے اسے گھر کے کسی کونہ میں رد بلا کے طور پر رکھ چھوڑے یا اس کلام الٰہی کو مخاطب کرکے کہے کہ اے اللہ تعالےٰ کے کلام میرے مقاصد میں میری مدد کر۔ یا اس کی تعظیم کے طور پر اسے سجدہ کرے تو یہ سب صورتیں یقیناً غلط۔ نیچ قسم کی اپج اور وہمی دنیا میں بسنے کی اچنبھی کوششیں ہونگی۔ اب آیئے اس الہام کی تشریح کی طرف کہ "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے" کے اصلی معنے کیا ہیں؟

الہامی زبان کے لحاظ سے اس کے تعبیری اور اولین معنے تو یہ ہونگے کہ بادشاہ تیری ذریت۔ تیرے صحابہؓ۔ تیری تعلیم اور تیری کتابوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ یعنی دنیا اور اس کی سلطنتیں ان پاک اشیاء سے راہ نمائی اور ہدایت حاصل کریں گی۔ کیونکہ قرآنی محاورہ میں ثیاب سے مراد یہی وجود لئے گئے ہیں جیسے کہ اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا وثیابک فطھر۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں۔ ثیاب عربی زبان میں لفظاً تو کپڑوں اور دل کو کہتے ہیں۔ لیکن محاورہ میں اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کو بھی کہتے ہیں کیونکہ ان کے ذریعہ سے انسان کی حفاظت ہوتی ہے۔ اس کے عیب چھپتے ہیں اور وہ اس کے گرد لپٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ جیسے کپڑا لپٹا ہے (سیر روحانی نمبر ۲ ص ۱۹۰)

پس آپ کے کپڑوں سے برکت حاصل کرنے کا صحیح اصول تو یہی ہے۔ کہ آپ کے سچے پیروؤں کے نقش قدم پر چلا جائے۔ آپ کی تعلیم کی صحیح صحیح پیروی کی جائے۔ اور اس طرح اللہ تعالےٰ کی برکتوں کا اپنے آپ کو حقیقی مستحق بنایا جائے۔

دوسرے درجہ پر آپ کے کپڑوں سے برکت حاصل کرنے کی صورت یہ ہے کہ آپ چونکہ ایک مجسمہ برکت وجود تھے۔ اس لئے جس چیز کو بھی آپ سے نسبت ہے اس میں بھی اللہ تعالےٰ نے برکت رکھ دی ہے۔ اس لئے انسان کسی مشکل یا حصول مقصد کے وقت کسی ایسی بابرکت چیز کو واسطہ بنا کر اللہ تعالےٰ کے حضور دعا کرے۔ کہ اے اللہ جل شانہ تیرے کرم تو اتنے آن گنت ہیں کہ جو بے جان چیز بھی تیرے کسی پیارے سے منسوب ہو جائے۔ اسے بھی تو بابرکت بنا دیتا ہے۔ میں تو انسان ہوں اور تیرے اسی پیارے کی طرف منسوب ہوں۔ اس لئے تو مجھے بھی اپنی برکتوں سے نواز۔ گویا اس تصور کے لحاظ سے یہ اشیاء توجہ الی اللہ اور حصول خشوع کا ایک ذریعہ اور قبولیت دعا کا ایک زینہ ہیں۔ پس یہ دوسرے درجہ میں حصول برکت کی ایک صورت ہے۔

اب اس صحیح طریق کو چھوڑ کر انسان جنتر منتر کی راہ اختیار کرلے۔ اور ٹونے ٹوٹکے کی کوچے لگے۔ تو صحیح مسلمان کی راہ یہ تو نہیں ہوا گی۔ دیکھئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات سے بڑھ کر کوئی بھی برکت نہیں۔ لیکن کبار صحابہؓ نے جب عوام کے کچے ذہنوں کو دیکھا کہ تعلیم کی کمی اور نئے نئے مسلمان ہونے کی وجہ سے ان کے بھٹک جانے اور وہمی بن جانے کا اندیشہ ہے۔ تو انہوں نے بعض انتہائی تاریخی اہمیت کی چیزوں کو بھی محفوظ رکھنا ضروری نہ سمجھا۔ کیونکہ اصل چیز تو روح کی حفاظت ہے۔ جسم تو ایک ثانوی چیز ہے۔ پس یہی وجہ ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ نے بیعت رضوان کے اس درخت کو کٹوا دیا جس کا ذکر قرآن کریم میں آتا ہے۔ اور جس کے نیچے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے جاں نثار صحابہ سے صلح حدیبیہ کے موقعہ پر تاریخی بیعت لی تھی۔ اسی طرح قرآن کریم کے ان نسخوں کی حفاظت کا کوئی اہتمام نہ کیا گیا۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم خود استعمال فرماتے تھے۔ یا جن میں آپ ابتدائی وحی لکھاتے تھے۔ یا جو نسخہ حضرت ابوبکرؓ نے خاص اہتمام سے اپنی نگرانی میں لکھوا دیا تھا۔ کیونکہ ان کے ہوتے ہوئے عقیدۃً غلط رنگ بھی اختیار کرسکتی تھیں۔

پھر محبت و عقیدت میں کبار صحابہ اور خلفاء سے بڑھ کر اور کون ہوسکتا ہے۔ کیا انہیں اس الہام کا علم نہ تھا وہ حصول برکت کے متمنی اور محتاج نہ تھے۔ پھر آخر انہوں نے حصول برکت کے لئے اس طریق کو کیوں اختیار نہ کیا۔ اور کیوں نہ آپ کے کپڑوں کے کسی نہ کسی ٹکڑے کو تعویذ بنا کر اپنے گلے میں لٹکایا اس کی وجہ صرف یہی تھی کہ حصول برکت کا یہ کوئی مستند ذریعہ نہیں تھا۔ اور ایک ہیچ تھی جس کے بدعت بن جانے کا خطرہ تھا۔ اس لئے انہوں نے اس سے احتراز کیا۔

پھر بعض نجی رجحانات ہوتے ہیں۔ اور اپنے اپنے ذوق کے مطابق بعض ورد متعین ہوتے ہیں یا اپنے حالات کے اقتضاء سے ایک خاص انداز جو صریح ممنوعات کے دائرہ میں نہیں آتا کوئی اختیار کرتا ہے۔ اب اگر وہ اس کے بارہ میں فتوےٰ پوچھتا ہے یا بصورت "خاص خوبی" اس کا ذکر اذکار لوگوں سے کرتا ہے۔ تو اس کے یہ معنے ہوں گے کہ وہ اس کے لئے پبلک جواز کی سند حاصل کرنا چاہتا ہے۔ ایسی شرعی تشریح کرنے والے کا فرض ہے کہ وہ ایسی "ذوقیات" کو پبلک جواز کے دائرہ کے اندر نہ آنے دے اور لوگوں کو عام وہمی زندگی سے بچنے کی ہدایت کرے

---

# ضروری اعلان

## برائے والنٹیرز بر موقعہ جلسہ سالانہ

از محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے کہ

"ابھی ربوہ کی آبادی اتنی نہیں کہ تمام والنٹیرز صرف ربوہ سے ہی میسر آسکیں۔ اس لئے تمام جماعتوں کا فرض ہے کہ وہ اپنی جماعت کے افراد سے پچیس فیصدی افراد کو والنٹیرز کے طور پر پیش کریں اور جلسہ سالانہ سے پہلے انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کے دفاتر میں ان کے نام بھجوادیں اور جب جلسہ سالانہ پر وہ لوگ پہنچیں تو آتے ہی ان لوگوں کو انصار اور خدام کے منتظمین کے سپرد کردیں۔ تاکہ وہ ربوہ والوں کے ساتھ مل کر آنے والے مہمانوں کی خدمت کرسکیں"

(خطبہ جمعہ ۱۹ ستمبر ۱۹۵۸ء)

تمام زعماء انصار اللہ اور قائدین خدام الاحمدیہ سے گزارش ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس ارشاد کی تعمیل میں "دفتر مرکزیہ خدام الاحمدیہ" اور "دفتر مرکزیہ انصار اللہ" میں والنٹیرز کے نام بھجوادیں۔

جزاھم اللہ احسن الجزاء

تا کہ ہر حقیقت اپنے اپنے دائرہ کے اندر ہی محدود رہے اور صحیح مطمح نظر لوگوں کی نظروں سے اوجھل نہ ہو۔ واللہ اعلم بالصواب وھو الھادی وملھم الصواب

### سوال

عورت دیوانہ نہ تھی۔ لیکن نکاح کے وقت اس کے رشتہ داروں نے خاوند کو بتایا نہیں اور اُسے اس کا علم رخصتانہ کے بعد ہوا۔ تو کیا طلاق کی صورت میں خاوند مہر ادا کرنے کا ذمہ دار ہے؟

### جواب

جو بیوی ہے وہ مہر وصول کرنے کی مستحق ہے۔ سوائے اس کے کہ وہ خود اپنی مرضی سے مہر ترک کر دے یا اس کے معاوضہ میں خلع حاصل کرے۔ ہاں اگر نکاح کے معاملہ میں خود عورت نے دھوکہ کیا ہو۔ مثلاً وہ کسی کی منکوحہ تھی یا متعدی مرض جیسے جذام میں مبتلا تھی اور نکاح کی براہ راست بات چیت اس سے ہوئی تھی لیکن اس نے اس کے بارہ میں ناکح کو بتایا نہیں تب وہ علیحدگی کی صورت میں مہر کی مستحق نہ ہوگی۔

اگر نکاح کے وقت عورت کے کسی حقیقی عیب کا ذکر اس کے اولیاء نے نہیں کیا۔ اور ناکح کو اس بارہ میں انہوں نے لاعلم رکھا تو عورت تو مہر کی مستحق ہوگی اور اُسے مہر ادا کرنا ہوگا۔ لیکن علیحدگی کی صورت میں خاوند کے اس نقصان کے ذمہ دار اس کے یہ اولیاء ہوں گے جنہوں نے اس دھوکہ میں حصہ لیا تھا۔

### سوال

مکان اس شرط پر کرایہ پر لیا گیا کہ مالک مکان ایک ہفتہ کے اندر اندر مکان کی مرمت کرا دیگا لیکن مالک نے اس شرط کو پورا نہ کیا اور کرایہ دار نے مرمت کے بغیر مکان ناقص ہونے کی وجہ سے اس مکان کو چھوڑ دیا اور دوسرا مکان کرایہ پر لے لیا۔ کیا ادا کرایہ میں سے بقیہ رقم کرایہ دار واپس لینے کا حقدار ہے۔

### جواب

المسلمون عند شروطھم کے مطابق شرط کی پابندی ضروری تھی اسلئے جتنے دن کرایہ دار مکان میں رہا اس سے اتنے ہی دنوں کا کرایہ لیا جا سکتا ہے۔ اس سے زائد وصول کردہ رقم مالک مکان کو واپس کرنا ہوگی۔

### سوال

فقہ احمدیہ حصہ اول میں جہاں وضو ٹوٹنے کی علامات بتائی ہیں اُن میں سے ایک یہ لکھی ہے کہ اگر کسی مرد کا اپنی بیوی کے ساتھ ہاتھ ٹکرا جائے تو اسے چاہیئے کہ وہ دوبارہ وضو کرے احادیث اسکے برعکس ہیں۔ مثلاً بخاری میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق آتا ہے کہ جب آپ نفل پڑھا کرتے تو بعض اوقات حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اپنے پاؤں لمبے کر لیا کرتی تھی۔ حضور ہاتھ سے اشارہ فرماتے اور میں پاؤں اکٹھے کر لیا کرتی تھی۔ اسکے علاوہ اور بھی احادیث ہیں۔ فقہ نے اس مسئلہ کی وضاحت ضروری ہے

### جواب

کتاب فقہ احمدیہ کی یہ تشریح درست نہیں۔ جماعت کا مسلک اس کے خلاف ہے باقی جس حدیث کی بناء پر بعض علماء نے ایسا لکھا ہے۔ اس کے معنی ہاتھ لگانے کے نہیں بلکہ محاورۃً خصوصی تعلق کے ہیں یا یہ حکم دوسری حدیث سے منسوخ ہو چکا ہے۔

### سوال

پھوڑی ڈالنے اور فاتحہ خوانی کرنے کی کیا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اجازت دی ہے۔

### جواب

حضور فرماتے ہیں۔ یہ درست نہیں ہے۔ بدعت ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت نہیں کہ اس طرح صف بچھا کر بیٹھتے اور فاتحہ خوانی کرتے تھے۔ (بدر ۱۶؍ مارچ ۱۹۰۴ء)

---

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

---

## گجرات کھاریاں اور جہلم میں حضرت سیدہ اُم متین صاحبہ کا ورود مسعود

## تربیتی اور تنظیمی اُمور اور سیرۃ النبیؐ کے موضوع پر اہم تقاریر

حضرت سیدہ اُم متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ماہ دسمبر کے پہلے ہفتہ میں اپنی گوناگوں اہم مصروفیات کے باوجود گجرات کھاریاں اور جہلم تشریف لے گئیں جہاں پر آپ نے مقامی لجنات کے اجتماعوں میں اہم تقاریر فرمائیں اور ضروری نصائح سے نوازا۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے آپ کا یہ دورہ ہر لحاظ سے بہت کامیاب رہا اور اسکے نتیجہ میں احمدی مستورات میں نمایاں بیداری پیدا ہوئی۔

حضرت سیدہ محترمہ یکم دسمبر کو محترمہ سیدہ نصیرہ بیگم صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ اور صاحبزادی امۃ المتین صاحبہ کے ہمراہ بذریعہ کار گجرات تشریف لے گئیں وہاں پر مستورات کے اجتماع میں اہم تربیتی و تنظیمی اُمور پر آپ نے پون گھنٹہ تک تقریر فرمائی۔ اس کے بعد آپ کھاریاں تشریف لے گئیں جہاں پر آپ کا پُر تپاک خیر مقدم کیا گیا۔ یہاں پر آپ نے ایک جلسہ میں تنظیمی و تربیتی امور پر اہم تقریر فرمائی اس جلسہ میں احمدی مستورات اور ناصرات بڑی کثرت کے ساتھ جوق در جوق شامل ہوئیں۔ اسی روز شام کو آپ جہلم تشریف لے گئیں۔ اگلے روز ۲؍ دسمبر کو آپ نے مسجد احمدیہ جہلم میں مستورات سے خطاب فرمایا اور انہیں اہم نصائح فرمائیں۔

۲ بجے سے چار بجے تک سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا جلسہ منعقد ہوا جس میں احمدی مستورات کے علاوہ غیر احمدی مستورات بھی کثیر تعداد میں شامل ہوئیں۔ حاضری چار صد کے قریب تھی۔ اس جلسہ میں آپ نے سیرۃ النبیؐ کے موضوع پر نہایت مؤثر تقریر فرمائی جو شروع سے آخر تک کامل انہماک، توجہ اور دلچسپی کے ساتھ سنی گئی۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے یہ جلسہ بھی بہت کامیاب رہا۔ اسی روز شام کو آپ بذریعہ کار ربوہ واپس تشریف لے آئیں۔

(سیکرٹری اشاعت لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

---

## احمدی بچوں کے لئے حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ کا تحریر فرمودہ رسالہ

## دینی معلومات

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں احمدی بچوں کے لئے ابتدائی دینی معلومات کے طور پر ایک کتاب لکھنے کا ارادہ فرمایا تھا۔ یہ ارادہ تو آپ کی وفات کی وجہ سے پورا نہ ہو سکا مگر اس سلسلہ میں آپ نے جو ابتدائی نوٹ لکھے تھے وہ حال ہی میں لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے رسالہ کی صورت میں شائع کر دئے ہیں۔

یہ نوٹ احمدی بچوں کی ابتدائی دینی معلومات کے لئے بہت ہی مفید اور ضروری ہیں۔ لجنات اور والدین کو چاہیئے کہ بچوں کو یہ رسالہ ضرور پڑھائیں۔ ناصرات الاحمدیہ کا امتحان اس نصاب کا ہوگا۔

فی نسخہ ۲۔ سینکڑہ دس روپے

(سیکرٹری اشاعت لجنہ مرکزیہ۔ ربوہ)

---

## نمائش جلسہ سالانہ لجنہ اماء اللہ اور ناصرات:

بعض لجنات نے استفسار کیا ہے کہ کیا ناصرات الاحمدیہ کی تیار کی ہوئی چیزیں برائے نمائش جلسہ سالانہ الگ سیکرٹری ناصرات کو بھیجی جائیں یا لجنہ کے ساتھ ہی۔ سو اسکے متعلق اعلان کیا جاتا ہے کہ لجنہ کے سامان کے ساتھ ہی یہ چیزیں بھی بھیجی جائیں البتہ یہ وضاحت ضرور کر دی جائے کہ یہ ناصرات نے چیزیں تیار کی ہیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ ربوہ)

---

## جلسہ سالانہ کے موقع پر سپیشل ٹرینوں کا پروگرام

جلسہ سالانہ کے ایام میں حسب سابق لاہور، سیالکوٹ، نارووال اور وزیرآباد سے مندرجہ ذیل اوقات میں ٹرینیں چلیں گی۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ آتے ہوئے اور واپسی پر ان سپیشل ٹرینوں پر ہی سفر کریں۔ کیونکہ اجتماعی رنگ میں سفر بہت برکت کا موجب ہوتا ہے۔ نیز ٹرینوں میں آرام اور سہولت رہتی ہے۔ امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے مقام اور حلقہ میں پوری طرح سے اعلان کروا دیں۔

| تاریخ | مقام روانگی | وقت | واپسی تاریخ | مقام روانگی | وقت |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| ۲۵/۱۲/۶۲ | لاہور سے ربوہ | دو بجے دوپہر | ۲۸/۱۲/۶۲ | ربوہ سے لاہور | شام ساڑھے چھ بجے |
| " | سیالکوٹ سے ربوہ | ساڑھے نو بجے صبح | ۲۹/۱۲/۶۲ | " سیالکوٹ | صبح آٹھ بجے |
| " | نارووال سے ربوہ | ساڑھے دس بجے | " | " نارووال | صبح سات بجے |
| " | وزیرآباد سے ربوہ | ڈیزل کار صبح ساڑھے آٹھ بجے | ۲۸/۱۲/۶۲ | ربوہ سے وزیرآباد | شام ساڑھے سات بجے |

نوٹ:- (۱) راولپنڈی سے بھی سپیشل ٹرین کی لاہور سے منظوری ہو چکی ہے راولپنڈی سے آخری منظوری پر مکرم امیر صاحب راولپنڈی اعلان فرمائیں گے۔ اس کا انتظار رہے۔

(۲) جھنگ سے ایک ڈیزل کار کے لئے کوشش کی جا رہی ہے۔ اس کے متعلق بعد میں اعلان کر دیا جائے گا۔

(۳) اگر ان اوقات میں کوئی تبدیلی ہوئی تو اطلاع شائع کر دی جائے گی۔

(ناظم استقبال جلسہ سالانہ ربوہ)

# جلسہ سالانہ احمدیت کی صداقت کا ایک خاص نشان ہے

## جلسہ سالانہ کے روحانی اجتماعی مقاصد

(از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ)

## بیعت اولیٰ اور تاریخی مراحل

۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کے دن لدھیانہ کے مقام پر حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود علیہ السلام نے مخلصین سے بیعت لی اس سے قبل ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو آپ نے شرائط بیعت کا اعلان فرماتے ہوئے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بنیاد رکھی اور سعید روحوں کو اس غرض بیعت کے لیے دعوت دی جس کے نتیجہ میں سب سے پہلے بیعت کا سلسلہ لدھیانہ کے مقام سے شروع ہوا ۱۸۹۰ء کے اختتام پر خدا تعالیٰ کی طرف سے آپ پر یہ انکشاف ہوا کہ جس مسیح ابن مریم کی آمد کی بشارت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دی ہے وہ آپ ہی ہیں اور مسیح ابن مریم دراصل وفات پا چکے ہیں اور وہ آسمان پر اس جسم کے ساتھ ہرگز زندہ نہیں ہیں آپ نے دعویٰ مسیحیت کا نہایت شرح و بسط کے ساتھ رسالہ فتح اسلام میں تحریر فرمایا اور بعد ازاں توضیح مرام میں بھی آپ نے اس دعویٰ کو مستحکم فرمایا ان کتب کے منصہ شہود پر آنے کے بعد مخالفت اور عناد کی چنگاری یکا یک بھڑک اٹھی اور مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی جو آپ سے خاص تعلق رکھتے تھے انہوں نے اس مخالفت میں غیر معمولی حصہ لیا اور ان کی اقتداء میں دیگر علماء و مشائخ نے اس چنگاری کو ایسی ہوا دی کہ ہر طرف سے مخالفت کے طوفان چلنا شروع ہو گئے۔ احمدیت کی اس ابتدائی مخالفت نے ظاہری آنکھ نے یہ کہنا شروع کر دیا کہ مخالفت کے زلزلے احمدیت کی کونپل کو پنپنے نہ دیں گے اور کچھ عرصہ کے لئے یہ کونپل از خود مرجھا جائیگی یہ وہ خیالات اور افکار تھے جو مختلف اذہان میں پیدا ہو رہے تھے مگر [illegible] کی تقدیر نے مخالفت کے یہ طوفان احمدیت کے لئے کھاد بنا دیئے اور اس کونپل نے بڑھنا شروع کر دیا سعید ارواح میں حضرت بانیٔ احمدیت کا اثر ہو رہا تھا آپ کی قلم سے براہین اور دلائل ساطعہ کے انبار نے ایک عجیب روحانی کشمکش پیدا کر رکھی تھی۔ خدا کا مسیح اپنے اس دعویٰ کی اشاعت میں شب و روز منہمک رہا۔

آپ نے بطور اتمام حجت آسمانی فیصلہ کی دعوت دی اور علماء، سجادہ نشینوں صوفیوں اور مشائخ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اگر تم کامل مومن ہو اور میں نعوذ باللہ کافر اور ملحد اور دجال ہوں تو یقیناً ان تائیدات سماوی میں اللہ تعالیٰ تمہارا ساتھ دے گا اور میری ہرگز تائید نہیں کرے گا نیز اس کا ایک بڑا فائدہ یہ بھی ہو گا کہ تم نے جو دن رات شور مچا رکھا ہے کہ پہلے اپنا ایمان ثابت کرو پھر ہمارے ساتھ بحث کرو تو آؤ! میں اپنا ایمان ثابت کرتا ہوں اور اس طریق پر کرتا ہوں جو عین مطابق قرآن و حدیث ہے لیکن اسی معیار پر تمہیں بھی اپنا ایمان ثابت کرنا ہو گا"

(آسمانی فیصلہ)

یہ وہ عظیم الشان چیلنج تھا جس کو علماء نے قبول نہ کیا۔

## پہلا جلسہ سالانہ دسمبر ۱۸۹۱ء

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دعویٰ مسیحیت کے بعد ارشاد ربانی کی بناء پر قادیان میں پہلے جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھتے ہوئے اس کے لئے ۲۷ تا ۲۹ دسمبر کی تاریخیں مقرر فرمائیں جس میں صرف پچھتر (۷۵) احباب شریک ہوئے اور اس جلسہ سالانہ کے مقاصد عالیہ کے متعلق آپ نے فرمایا:۔

"حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کے سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہیئے اور اس جلسہ میں ایسے حقائق و معارف سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہو گی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے"

یہ جلسہ آج سے ستر سال پہلے قادیان میں ہوا اور اس میں صرف پچھتر (۷۵) احباب شامل ہوئے اور حضرت اقدس نے اس وقت کے لحاظ سے اسے حج عرفہ قرار دیا مگر اب جلسہ سالانہ میں ۸۰ ہزار سے زائد دوست شامل ہوتے ہیں یہ فرزندان احمدیت "احمد الموعود" کی صداقت و عظمت پر شاہد ہیں ناطق اور حجت بالغہ ہیں۔

ایک طرف اگر آپ کی مخالفت ہو رہی تھی تو دوسری طرف خدا تعالیٰ کی تقدیر احمدیت کی ترقی اور وسعت کے نئے نئے دروازے کھول رہی تھی چنانچہ ۱۸۹۲ء کے سالانہ جلسہ میں تین سو ستائیس اصحاب نے شمولیت فرمائی۔

## جلسہ میں شامل ہونے والوں کے لئے دعا

۱۸۹۲ء کے جلسہ سالانہ کے لئے آپ نے ایک اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء شائع فرمایا جس میں آپ نے جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں کے لئے دعا کرتے ہوئے تحریر فرمایا:۔

"میں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دے اور ان کے ہم و غم دور فرمائے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہ ان پر کھول دے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر ایک قوت و طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین"

یہ وہ بابرکت دعا ہے جو خدا کے مسیح اور مہدی نے فرمائی اس دعا کا ایک ایک لفظ اور انداز بیان روحانیت اور سوز سے ڈوبا ہوا ہے آج سے ۷۰ سال پہلے کا اور آج کا موازنہ کیجئے ماضی اور حال کو دیکھیئے کیا یہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت پر روشن دلیل نہیں ہے جب کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی حالت کا نقشہ یوں کھینچتے ہیں:۔

لفاظات الموائد کان اکلی
وصرت الیوم مطعام الاھالی

کہ ایک زمانہ تھا میں گمنام تھا دسترخوان کے نیچے کچھ ٹکڑے میرا کھانا تھا لیکن آج گھرانوں کے گھرانے میرے دسترخوان پر کھانا کھا رہے ہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس جلسہ سالانہ کی بنیاد دراصل تزکیہ نفس باہمی اخوت اور زندہ خدا کے زندہ نشان دیکھنے اور دعا کرنے کے لئے رکھی ہے مبارک ہیں وہ جو اس جلسہ سالانہ میں شرکت کرتے ہوئے اور اس کے مقاصد عالیہ کو سمجھتے ہوئے روحانی اور اجتماعی فوائد حاصل کرتے ہیں

واٰخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

(شیخ نور احمد منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ)

## مصباح کا سالنامہ

اس دفعہ انشاء اللہ العزیز مصباح کا سالنامہ اسلام میں عورت کا مقام نمبر ہوگا۔

علم سے دلچسپی رکھنے والی بہنیں اس بارہ میں اپنی آراء اور مختلف عنوانات سے مطلع فرمائیں نیز اس نمبر میں قابل قدر دلچسپ اور معلومات افزا مضامین لکھنے کی کوشش کریں اور اپنے ہاں کی اچھے مضمون لکھنے والی بہنوں اور ادیب بھائیوں کو بھی تحریک کریں کہ وہ بھی اس نمبر کے لیے مفید مضامین لکھیں۔

سالنامہ کے بعض مجوزہ عنوان

۱۔ عورت کے حقوق و فرائض
۲۔ عورت بحیثیت بیوی
۳۔ " بحیثیت ماں
۴ " بحیثیت بیٹی
۵۔ عورت مذاہب عالم کی نظر میں
۶ عورت تاریخ عالم میں
۷ دنیا کی مشہور عالم تاریخی عورتیں
۸ عورت کا بڑے بڑے انقلابات میں حصہ
۹۔ صحابیات کے کارنامے
۱۰۔ احمدی خواتین نے اسلاف کی یاد تازہ کر دی
۱۱۔ عورت اور اس کے خانگی فرائض
۱۲۔ عورت اور بچوں کی تربیت کا اہم فریضہ
۱۳۔ قرآن کریم میں عورت کا ذکر
۱۴۔ ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے
۱۵۔ اگر پچیس فیصدی عورتوں کی اصلاح ہو جائے تو...
۱۶۔ تعلیم کے فروغ میں عورتوں کی امداد
۱۷۔ عورتوں کی مشہور بین الاقوامی تنظیمیں
۱۸ موجودہ آزادی کے بعد عورت نے کیا پایا کیا کھویا
۱۹۔ سائنسدان عورتیں۔

نیز خوب صورت کھانوں کی ترکیبیں خانہ داری سلائی کڑھائی اور نٹنگ اور گھر کی آرائش وغیرہ کے متعلق مفید معلومات کے لیے بھی صفحات ریزرو رکھے جائیں گے

صاحب ذوق بہنیں کوشش کر کے اس نمبر کو ہر لحاظ سے کامیاب فرمائیں۔ جزاکن اللہ تعالیٰ۔

## نوٹس

باشندگان ربوہ کی خدمت میں اطلاعاً عرض ہے کہ سکنی اراضی کے پلاٹس پر تعمیراتی و ترقیاتی ریٹس کی ASSESSMENT مکمل ہو چکی ہے جس کے مطابق وصولی شروع ہونے والی ہے۔ ASSESSMENT نو بجے صبح سے چار بجے شام تک دفتر کمیٹی ربوہ میں ملاحظہ کی جا سکتی ہے

(سیکرٹری ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

## ہر قسم کی ہومیوپیتھک ادویہ

مثلاً پوٹینسیاں ۶-۳۰-۲۰۰-۱۰۰۰-۱۰۰۰۰-۱۰۰۰۰۰ طاقت تک ملک شوگر انپنگ شوگر گولیاں، ٹکیاں، کارک۔ ہومیوپیتھک کس اسپیشل، ہومیوکیٹ کا سیٹ۔/۱۸ بائیوکیمک گائیڈ بائیوکیمک لوکل امریکن ہومیو ٹنکچرز ٹوکن و امریکن ہر قسم کی ہومیوپیتھک اشیاء ۔ اور۔ ارنیکا ہیئر آئل ایک عجیب خوشبودار آئل جو بالوں کی گروتھ اور نشونما کے لئے اکسیر ہے۔/۳ (ڈایاکارڈ) گولڈن ڈراپس ۔/۲ الفلفا ٹانک ۵۰۲ 3/42 سنزیریا (جرمنی) ۳/ جلسہ سالانہ ۱۹۶۲ء کے موقع پر ہم سے حاصل کریں۔

**ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ**

## اعلان ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے میرے بیٹے کیپٹن سید منور احمد سلمہ کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے عزیزم منور احمد سلمہ کا نکاح ۲۸ راکتوبر ۱۹۶۱ء کو مولوی عبدالکریم صاحب نے باجازت امیر جماعت احمدیہ جہلم سید نور حسین شاہ صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر جنرل پولیس کی صاحبزادی کے ساتھ پڑھا تھا اور اسی دن تقریب رخصتانہ عمل میں آئی تھی۔ نومولود ڈاکٹر سید غلام حسین صاحب کا پوتا ہے۔

صحابہ کرام حضرت مسیح موعودؑ درویشان قادیان اور بزرگان جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو مبارک، بابرکت، خوش قسمت، نیک دینی اور دنیوی لحاظ سے لائق فائق اور صحت مند بنائے اور عمر دراز عطا فرمائے آمین۔ ایس جے خاتون۔ کوارٹر ۹۷/۲۱ پیر الٰہی بخش کالونی کراچی نمبر ۵

## سرمہ چشم نور

حکیم الامت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وہ مبارک نسخہ جو آپ نے سب سے پہلے اپنے مطب بھیرہ میں مخلوق خدا کی بھلائی کے لئے اپنے ایک شاگرد سے تیار کروایا۔

المنار دواخانہ ربوہ نے خالص اجزا سے نہایت احتیاط کے ساتھ تیار کیا ہے جو کہ امراض چشم کے لئے بے حد مفید ہے

قیمت فی تولہ دو روپے نصف تولہ ایک روپیہ۔ تین ماشہ پچاس پیسے

**المنار دواخانہ ربوہ**

## زد جام عشق

ایک بے مثل اور لاثانی دوا۔ بیوده روپے

طلاء اکسیر زندگی اور حرارت کا سرچشمہ ۲ روپے فولادی گولیاں بہترین مقوی اعصاب دوا پانچ روپے

حب جواہر مہرہ قلب و دماغ اور روح کا ہمدرد ساتھی سو گولیاں۔ تیس روپے۔

**حکیم نظام جان اینڈ سنز۔ گوجرانوالہ**

نزلہ۔ کھانسی دمہ۔ بچوں اور بڑوں کے لئے عجیب دوائی شربت خانہ ساز استعمال کریں

## اولاد نرینہ کے خواہشمند

**دوائی فضل الٰہی**

استعمال کریں

**دواخانہ خدمت خلق ربوہ**

**ملیریا**

بخار کے لئے شافی علاج **شبا کن** کا استعمال کریں

# احباب کی سہولت کے لئے

احمد ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ (لاہور) نے احباب کی سہولت کے لئے جلسہ سالانہ کے مبارک موقعہ پر سپیشل ٹائم چلانے کا فیصلہ کیا ہے جس سے جلسہ میں شامل ہونے والے احباب کو فائدہ اٹھانا چاہیئے،

علاوہ ازیں، لیہ۔ گڑھ مہاراجہ۔ جھنگ، بھکر۔ میانوالی۔ جوہر آباد۔ سرگودھا۔ لاہور سے پوری گاڑی کی بکنگ بھی کی جائے گی۔ ان لائنوں پر مقیم احمدی جماعتیں انفرادی یا اجتماعی لحاظ سے بکنگ کروانے کے لئے آج ہی جنرل منیجر (چوہدری بشیر احمد) احمد ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ ہیڈ آفس لائلپور کے نام لکھیں یا خود تشریف لا کر مل لیں،

مسافروں کو با آرام اور بحفاظت پہنچانا ہمارا نصب العین ہے۔

خاکسار (صاحبزادہ) مرزا حفیظ احمد مینیجنگ ڈائریکٹر احمد ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ (لاہور) ہیڈ آفس لائلپور

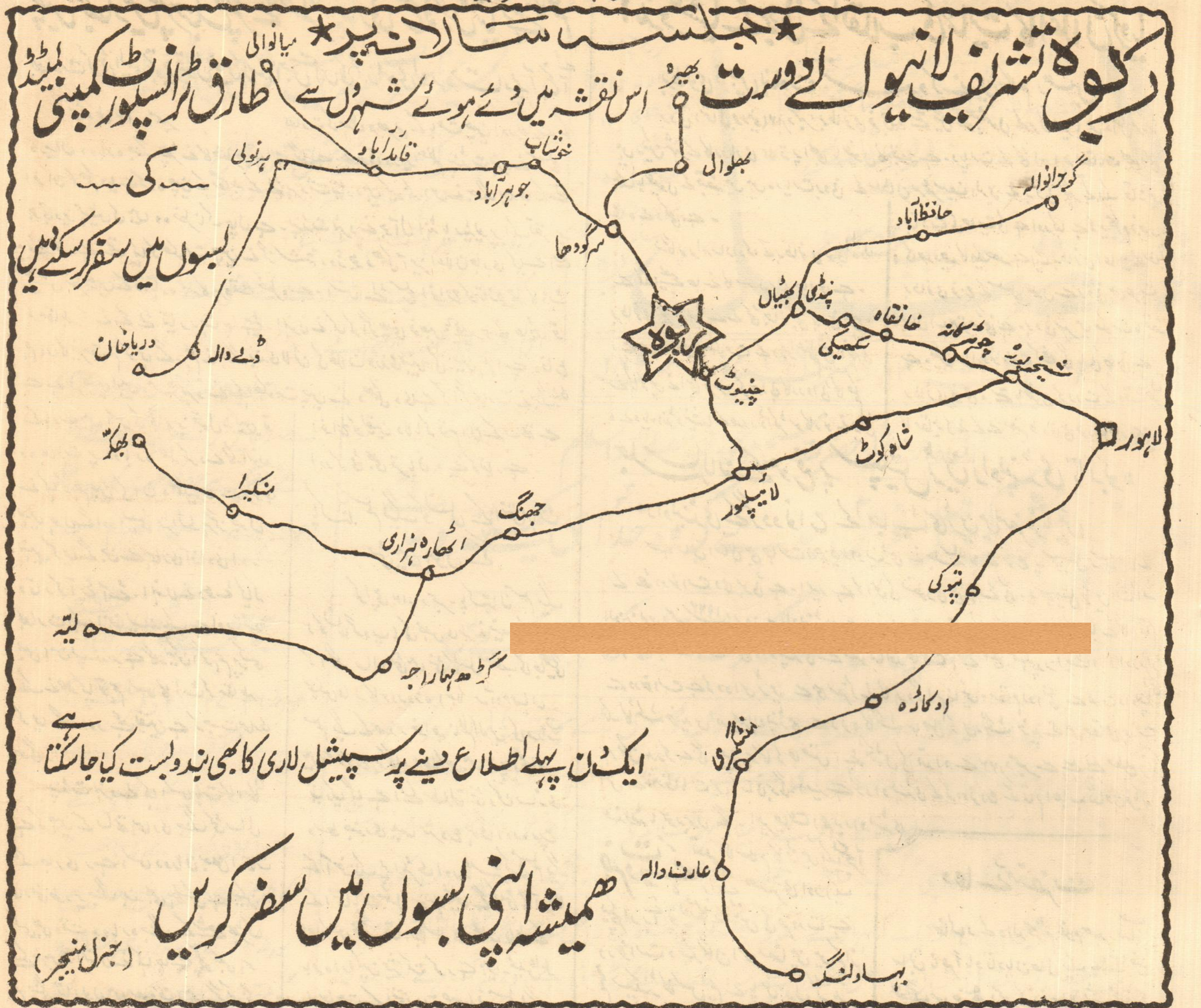


## مسئلہ کشمیر پر وزارتی سطح کی کانفرنس ۲۶ دسمبر کو راولپنڈی میں شروع ہوگی

### پاکستان کے وفد میں امور کشمیر، دفاع اور امور خارجہ کے ماہرین شامل ہوں گے

کراچی ۱۱ دسمبر معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان تنازعہ کشمیر اور دوسرے متعلقہ مسائل پر وزارتی سطح کے مذاکرات ۲۶ دسمبر سے راولپنڈی میں شروع ہوں گے اور تین روز جاری رہیں گے۔ وزارتی سطح کی بات چیت کا مقصد یہ ہے کہ صدر ایوب اور بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو کے درمیان اعلیٰ سطح پر بات چیت کے لئے راہ ہموار کی جائے۔ وزارتی سطح کی بات چیت میں پاکستان وفد کی قیادت وزیر صنعت اور قدرتی وسائل مسٹر ذوالفقار علی بھٹو کریں گے اور بھارتی وفد کی قیادت وزیر ریلوے سردار سورن سنگھ کریں گے۔ مسٹر بھٹو کے علاوہ پاکستانی وفد میں بھارت میں پاکستان کے ہائی کمشنر مسٹر آغا ہلالی وزارت دفاع کے سیکرٹری مسٹر نذیر احمد وزارت خارجہ کے ڈائرکٹر پیرزادہ وزارت امور کشمیر کے سیکرٹری مسٹر غلام اسحق خان اور مسٹر ایم شفقت اور مسٹر آغا شاہی پاکستانی فوج کے بریگیڈیر ایچ رحمان ہوں گے۔ بھارتی وفد میں سردار سورن سنگھ کے علاوہ مسٹر وائی ڈی گنڈیویا سیکرٹری دولت مشترکہ پاکستان میں بھارت کے ہائی کمشنر مسٹر گوپال سوامی پرتھا شارتھی۔ وزارت امور کشمیر کے سیکرٹری مسٹر ٹنکر یرنشا اور وزارت امور کشمیر کے افسر بکار خاص مسٹر جی کے شرما شامل ہوں گے۔

### برطانوی وزیر اعظم پاکستان آئیں گے

لندن ۱۱ دسمبر۔ برطانیہ کے وزیر اعظم میکملن آئندہ ماہ پنڈت نہرو سے بات چیت کے لئے دہلی روانہ ہوں گے وہ شاید صدر ایوب سے بات چیت کے لئے راولپنڈی بھی جائیں گے لیکن ابھی اس کی تصدیق نہیں ہوسکی۔ وزیر اعظم میکملن اس ماہ صدر ڈیگال اور صدر کینیڈی سے ملاقات کریں گے جس میں برصغیر پاک و ہند کی سیاسی فوجی صورت حال پر تبادلہ خیال کرینگے

سرمہ نور والوں کا
نورانی کاجل
آنکھوں کی صفائی اور خوبصورتی کیلئے بہترین تحفہ
جلسہ سالانہ پر خریدتے وقت
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ
سیالکوٹ کا لیبل
ملاحظہ فرمالیا کریں۔

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
نور کاجل
آنکھوں کی خوبصورتی اور صحت کے لئے
دنیا بھر میں مشہور
جلسہ سالانہ پر خریدتے وقت نور کاجل
اور خورشید یونانی دواخانہ کے الفاظ
لیبل پر ملاحظہ فرمالیں۔ ملتے جلتے ناموں سے دھوکہ نہ کھائیں۔
منیجر خورشید یونانی دواخانہ
گولبازار ربوہ

مقصد زندگی و احکام ربانی
اسی صفحہ کا رسالہ کارڈ آنے پر مفت
عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

# چین اور بھارت میں پھر جنگ چھڑنے کا خطرہ بھارتی مسلح فوجوں کو تیار رہنے کا حکم

## بھارت کوئی ایسی تجویز قبول نہیں کر سکتا جس سے اس کی آزادی اور وقار پر آنچ آئے

نئی دہلی ۱۲ دسمبر بھارت کی ہٹ دھرمی کے باعث چین اور بھارت کے درمیان دوبارہ جنگ چھڑنے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو نے مسلح افواج کو حکم دیا ہے کہ وہ چین کے مقابلہ کے لئے ہر وقت تیار رہیں کیونکہ اس نے جنگ بندی کے لئے جو تجاویز پیش کی ہیں وہ خطرناک چال ہے۔ پنڈت نہرو نے جو آل انڈیا ریڈیو پر ایک تقریر نشر کر رہے تھے کہا کہ حکومت چین نے گزشتہ روز جو دھمکی آمیز اعلان جاری کیا ہے اس کے پیش نظر چین کے دوبارہ حملہ کا ہر وقت خطرہ ہے۔ اس لئے مسلح افواج کو تازہ حملہ کا ڈٹ کر مقابلہ کرنے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ اگر چینی فوجیں پیچھے ہٹ جائیں تو ہم ان کا خیر مقدم کریں گے۔ ہم نے جنگ بندی لائن کی خلاف ورزی نہیں کی۔ لیکن ہم اپنے دفاع سے بے خبر نہیں ہیں۔ مسٹر نہرو نے کہا حکومت چین نے دھمکی دی ہے کہ اگر بھارت نے جنگ بندی کے بارے میں اس کی تجاویز قبول نہ کیں تو وہ بھارت پر دوبارہ حملہ کر دے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم چین کی ان دھمکیوں سے مرعوب نہیں ہوں گے اور ایسی شرائط ہرگز قبول نہیں کریں گے جن سے ہماری آزادی اور وقار کو آنچ آئے۔ انہوں نے دعوے کیا کہ بھارت ایک امن پسند ملک ہے اور آئندہ بھی امن پسند رہے گا۔ لیکن اگر ہم پر کسی ملک نے حملہ کیا تو ہم اس کا ڈٹ کر مقابلہ کریں گے۔ اور مجھے یقین ہے کہ جیت ہماری ہوگی۔

پنڈت نہرو نے کہا اس بات کا امکان ہے کہ چین کے ساتھ ہماری جنگ کئی سال تک جاری رہے اس دوران بعض اوقات عارضی طور پر جنگ بند بھی ہو سکتی ہے لیکن کسی بھی وقت دوبارہ جنگ کے شعلے بھڑک سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا چاہے کچھ بھی ہو ہم جنگی تیاریوں میں مصروف رہیں گے کیونکہ ہم اپنی آزادی دوبارہ کھونا نہیں چاہتے اپنی پندرہ منٹ کی نشری تقریر میں پنڈت نہرو نے اس ضرورت پر بار بار زور دیا کہ مسلح افواج کو جدید اسلحہ سے لیس کیا جائے انہوں نے امریکہ اور برطانیہ کی طرف سے بروقت فوجی امداد کا تذکرہ کیا لیکن کہا کہ ملک کے اندر اسلحہ کی تیاری کے لئے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔ انہوں نے مسلح افواج کو یقین دلایا کہ قوم ان کے ساتھ ہے اور کوئی بھی قربانی دینے کو تیار ہے۔

### پاکستان مسلم لیگ کونسل کے انتخابات مئی میں ہوں گے

کراچی ۱۲ دسمبر۔ پاکستان مسلم لیگ (کونسل گروپ) کی مجلس عاملہ نے فیصلہ کیا ہے کہ اگلے سال مئی میں نئی کونسل منتخب کی جائیگی مجلس عاملہ کا دو روزہ اجلاس آج یہاں مسلم لیگ کے صدر خواجہ ناظم الدین کی صدارت میں شروع ہو گیا۔ اجلاس میں جو پروگرام تیار کیا گیا ہے اسکے مطابق نئی رکن سازی وسط جنوری میں شروع ہوگی اور مارچ کے آخر تک پرائمری اور ڈسٹرکٹ مسلم لیگ کے انتخابات مکمل ہو جائیں گے کمیٹی کا آج کا اجلاس خفیہ تھا اجلاس میں مجلس عاملہ کے بارہ اراکین شرکت کر رہے ہیں۔ مجلس عاملہ نے جماعت کے انتخابات صوبائی مسلم لیگ کے زیر اہتمام کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔

### پشاور کے قریب امریکی میزائل اڈے کی موجودگی کی تردید

پشاور ۱۲ دسمبر۔ یہاں سے قریباً چھ میل دور واقع بڈابیر کے مقام پر امریکی فضائیہ کے مواصلاتی سٹیشن کے کمانڈر کرنل رابرٹ گیورولو نے اس بات کی تردید کی ہے کہ یہ سٹیشن کوئی میزائل اڈہ ہے۔

# انڈونیشیا نے برونی کے انقلاب کی حمایت کا اعلان کر دیا

## برطانوی فوجیں بغاوت فرو کرنے میں ناکام رہیں

برونی (شمالی بورنیو) ۱۲ دسمبر۔ برطانوی فوجی دستے تیل کے چشموں کے مرکز سیریا میں داخل ہو گئے ہیں لیکن شہر کے کاروباری علاقہ پر ابھی باغیوں کا قبضہ ہے۔ ریاست کے کئی اور اہم مقامات بھی ابھی تک باغیوں کے قبضہ میں ہیں۔ ریاست برونی کے سلطان سر عمر سیف الدین نے برونی شہر کے ایک تھانہ میں پناہ لے رکھی ہے۔

سنگاپور اور ساراوک سے برطانوی فوجی اڈوں سے کمک بھیجے جانے کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ برطانوی بحری بیڑے کے کئی جہاز بھی برونی پہنچ رہے ہیں۔ انقلابی حکومت کے وزیر اعظم شیخ اظہری نے کہا کہ میں نے اپنی فوجوں کو جوابی کارروائی کا حکم دے دیا۔ انڈونیشیا کے صدر ڈاکٹر سوکارنو نے برونی بغاوت کی حمایت کی ہے اور کہا ہے کہ یہ محکوم قوموں کی جدوجہد کا ایک حصہ ہے ایک برطانوی اعلان کے مطابق برطانوی فوج کے مسلسل حملوں سے برونی میں صورت حال اب بہتر ہو گئی ہے۔ برونی شہر میں حکومت کا قبضہ ہے۔ لیکن وہاں زبردست کشیدگی پائی جاتی ہے برطانوی فوجی دستے باغیوں کے رات کے وقت حملوں کا مقابلہ کرنے کے لئے مضبوط دفاعی مورچے بنا رہے ہیں

# جلسہ سالانہ کے موقع پر سپیشل ٹرین راولپنڈی تا ربوہ

## راولپنڈی کے گردونواح کے احباب اسی ٹرین میں سفر فرمائیں

حسب سابق امسال بھی جماعت احمدیہ راولپنڈی نے جلسہ سالانہ کے موقع پر سپیشل ٹرین چلانے کے لئے درخواست دی ہوئی ہے۔ امید ہے کہ اس کی منظوری مل جائے گی۔ یہ سپیشل ٹرین انشاء اللہ العزیز ۲۴ دسمبر ۱۹۶۲ء بروز پیر راولپنڈی سے روانہ ہوگی (وقت کا اعلان بعد میں کیا جائے گا) تمام احباب جماعت ہائے ضلع راولپنڈی سے خصوصاً اور جماعت ہائے ضلع کیمبلپور، ایبٹ آباد اور ہزارہ سے درخواست ہے کہ وہ اس ٹرین سے ہی سفر کرنے کا پروگرام بنائیں۔ مقام روانگی سے صرف راولپنڈی تک کا ٹکٹ خریدیں اور پھر راولپنڈی سے ربوہ کا ٹکٹ حاصل کریں۔ ٹکٹ خریدنے میں مقامی جماعت ہر ممکن مدد کرے گی۔ بہتر ہو گا کہ جماعتیں اپنے ٹکٹوں کی تعداد سے ۲۲ دسمبر سے پہلے پہلے مطلع فرمائیں اس سے انتظامات میں آسانی ہوگی۔ امید ہے کہ راولپنڈی کے گردونواح کے تمام احباب تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں گے۔ امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی

### ضرورت ہے

تعلیم الاسلام کالج میں ایک لیکچرار برائے ہسٹری اور ایک لیکچرار برائے پولیٹیکل سائنس کی ضرورت ہے درخواست دہندگان ان مضامین میں کم از کم سیکنڈ کلاس ایم اے پاس ہوں گریڈ ۲۰۰-۱۵-۳۷۵/۱۵-۶۷۵ نیز علاوہ الاؤنس ہے (پرنسپل)

### دعائے مغفرت

خاکسار کے والد محترم غلام حیدر صاحب سابق ناصر آباد قادیان حال چک ۱۳۵ ضلع جھنگ مورخہ ۹،۱۰ دسمبر کی درمیانی شب مختصر سی بیماری کے باعث وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ ان کا جنازہ اسی روز بعد دوپہر ربوہ لایا گیا اور نماز جنازہ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے۔

احباب سے ان کی بلندی درجات اور مغفرت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار عبد الجبار کارکن فضل عمر ریسرچ ربوہ)

### نمایاں کامیابی

میرے چھوٹے بھائی رشید احمد ارشد ولد مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب (مولوی فاضل) پنشنر اکال گڑھ ضلع گوجرانوالہ نے ایم۔ اے انگلش گورنمنٹ کالج لاہور سے اول رہ کر پاس کیا ہے۔ یونیورسٹی میں ان کی چوتھی پوزیشن ہے۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی آئندہ مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنا کر عزیز کے لئے اس کے متعلقین کے لئے اور احمدیت کے لئے بابرکت بنائے۔ آمین ثم آمین

میاں غلام احمد سٹینوگرافر

محلہ انہار مغربی سرکل لائلپور

### درخواستِ دعا

لاہور سے محترم چوہدری محمد شریف صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ منٹگمری بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے بھائی چوہدری محمد نقی صاحب کی حالت تاحال خطرہ سے باہر نہیں ہے وہ ایک حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے تھے۔

بزرگانِ سلسلہ و احباب جماعت ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

بخاری شریف جزو ششم طبع ہو کر تیار ہے۔ مجلّد کتاب کی قیمت صرف چار روپے ہے۔ احباب جلد حاصل فرمالیں۔

ادارۃ المصنفین ربوہ